چھت سے ٹپکنے والے پانی کو باتھ روم میں استعمال کرنا

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3015

تاریخ اجراء: 23 صفر المظفر 1446ھ/29 اگست 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

چھت سے اترے ہوئے پانی کو جمع کر کے باتھ روم میں استعمال کر سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

چھت پر نجاست نہ ہو تو اس سے اترا ہوا پانی بلاشبہ پاک ہے، کسی بھی جائز استعمال میں لا سکتے ہیں اور اگر چھت پر نجاست ہو، لیکن جاری بارش میں بہتا پانی جمع کر لیا اور پانی میں نجاست کا کوئی اثر نہیں، تب بھی پانی پاک ہے، استعمال میں لایا جا سکتا ہے، البتہ اگر جمع شدہ پانی میں نجاست موجود ہے یا بارش رک گئی اور پانی دہ دردہ سے کم ہے، جو چھت پر ٹھہرا ہوا ہے، اور اس میں نجاست بھی ہے تو وہ ناپاک کہلائے گا اور قابلِ استعمال نہیں ہے۔

نوٹ: یہ یاد رہے کہ پاک پانی باتھ روم میں استنجاء وغیرہ کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ جبکہ طہارت حکمیہ (وضو غسل) کے لیے استعمال کرنے میں یہ احتیاط بھی ضروری ہے کہ وہ مستعمل نہ ہو۔

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: ”جس وقت بارش ہو رہی ہے اور وہ پانی بہ رہا ہے ضرور مائے جاری ہے اور وہ ہرگز ناپاک نہیں ہو سکتا جب تک نجاست کی کوئی صفت مثلاً بو یا رنگ اس میں ظاہر نہ ہو، صرف نجاستوں پر اس کا گزرتا ہوا جانا اس کی نجاست کا موجب نہیں، فان الماء الجاری یطھر بعضہ بعضاً (جاری پانی کا ایک حصہ دوسرے کو پاک کر دیتا ہے) رہا اس سے وضو، اگر کسی نجاستِ مرئیہ کے اجزا اس میں ایسے بہتے جا رہے ہیں کہ جو حصہ پانی کا اس سے لیا جائے ایک آدھ ذرہ اس میں بھی آئے گا جب تو یقیناً حرام و ناجائز ہے، وضو نہ ہو گا اور بدن ناپاک ہو جائے گا کہ حکمِ طہارت بوجہ جریان تھا، جب پانی برتن یا چلو میں لیا جریان منقطع ہوا اور نجاست کا ذرہ موجود ہے اب پانی نجس ہو گیا۔ اور اگر ایسا نہیں جب بھی بلا ضرورت اُس سے احتراز چاہئے کہ نالیوں کا پانی غالباً اجزائے نجاست سے خالی نہیں ہوتا اور عام طبائع میں اُس کا استقذار یعنی اُس سے تنفّر اُس سے گھن کرنا اُسے ناپسند رکھنا

ہے اور ایسے امر سے شرعاً احتراز مطلوب۔۔۔اور اگر بارش ہو چکی اور پانی ٹھہر گیا اور اب اُس میں اجزائے نجاست ظاہر ہیں یا نالی کے پیٹ میں نجاست کی رنگت یا بُو تھی اور بارش اتنی نہ ہوئی کہ اُسے بالکل صاف کر دیتی انقطاع کے بعد وہ رنگ یا بُو ہنوز باقی ہے تو اب یہ پانی ناپاک ہے اور اگر نالی صاف تھی یا مینہ نے بالکل صاف کر دی اور پانی میں بھی کوئی جزءِ نجاست محسوس نہیں تو پاک ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج02، ص39،38، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ بہار شریعت میں فرماتے ہیں: "چھت کے پَرنالے سے مینھ (بارِش) کا پانی گرے وہ پاک ہے اگرچِہ چھت پر جابجا نَجاست پڑی ہو، اگرچِہ نَجاست پَرنالے کے مُونھ پر ہو، اگرچِہ نَجاست سے مل کر جو پانی گرتا ہو وہ نِصف سے کم یا برابر یا زِیادہ ہو جب تک نَجاست سے پانی کے کسی وَصف میں تَغَیُّر نہ آئے، یہی صحیح ہے اور اسی پر اعتماد ہے اور اگر مینھ رُک گیا اور پانی کا بہنا مَوقُوف ہو گیا تو اب وہ ٹھہرا ہوا پانی اور جو چھت سے ٹپکے نَجِس ہے۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ2، ص330، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net